السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ عید الاضحیٰ کی نماز تمام دنیا میں چھ تکبیروں کے ساتھ ادا کیجاتی ہے۔ گیارہ تکبیروں کے ساتھ ادا کرنے کا کہیں حکم نہیں۔ اگر حکم ہو تو وہابیوں کی کتابوں میں ہوگا۔ قرآن وحدیث سے اطلاع فرمایئے کہ گیارہ تکبیروں کے ساتھ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبریں آئی ہیں۔

(ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کبر فی العیدین فی الاولی سبعا قبل القراۃ وفی الاخرۃ خرسا قبل القراۃ" (رواہ الترمذي مشکوۃ باب صلوۃ العیدین"

یعنی آپ ﷺ نے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔ ‘‘ معلوم نہیں کے زید کے نزدیک یہ کتابیں سارے اہل سنت کی ہیں یا خاص وہابیوں کی ہیں۔ ‘‘

نوٹ

(حضرت ابو بکر صدیق و عمر رضوان اللہ عنہم اجمعین بھی عیدین کی نماز بارہ تکبیروں سے پڑھا کرتے تھے۔ تکبیر تحریمہ ان کے علاوہ ہے۔ امام شافعی کا بھی یہی مذہب ہے۔ ملاحظہ ہو مشکوۃ ج1ص 126 راز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص585

محدث فتویٰ